GOVERNMENT OF INDIA
NATIONAL LIBRARY, CALCUTTA

Class No U 297.12

Book No A 145

N. L. 38.

MGIPC—S1—36 LNL/60—14-9-61—50,000

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۷	سے	تھے
۱	۵	کہ	کریں
۵	۸	حَرَم	حُرُم
"	۹	منکسَر	منکسِر
"	۹	واصطبَر	واصطبِر
۱۳	۲	متنفع	متنفع
۱۵	۶	خدا	دعا
"	۷	سے	اسے

(2463)

ما شاء الله لا قوة الا بالله

رسالہ

مرآۃ التجوید

ملقب بہ

ائمہ قراۃ

تصنیفِ لطیف عالم اکمل فاضلِ اجل جناب

مولانا مولوی محمد عبد الباسط صاحب عم فیضہ ساکن معسکر بنگلور

بایمای جناب منشی محمد ماجد علی صاحب منیجر مطبع

Printed by S.M.Majid Ali
at the KALIMI PRESS
22/4, Machua Bazar St
CALCUTTA

بار دوم ۲۰۰۰ جلد

قیمت فی جلد ۳

معروضۂ مؤلف عفی عنہ

جائے افسوس ہے کہ ہمارے دیار مین قرآن مجید اعلی اللہ لوائہ فی الخافقین کا
سیکھنا سکھلانا پڑھنا پڑھانا نادرات سے ہوگیا۔ اندنون اولاد اہل اسلام کی درسگاہین
اس سرزمین مین جدھر ملاحظہ فرماؤگے غالباً اس مقدس کتاب آسمانی کی واجبی
تعلیم و تعلم سے خالی پاؤگے کبھی کسی مکتب پر گذر ہوا اور لڑکون سے قرأت قرآن
کی آواز سنائی دی تو حروف کلام اللہ کے اصوات و اعراب بانون سے اسقدر
بگڑتے سے کہ اَللّٰهُمَّ عَافِنَا۔ مین غلطی پر نہین ہون تو یہ سب کچھ مکتبون کے اساتذہ
اور مربیان اولاد و مصلحان قوم کی بے توجہی و عدم اعتنا کی وجہ سے ہے۔ اگر اور
کچھ دن کے لیے یہی بیخبری اور اسیطرح اندھیر رہا تو کچھ بعید نہین کہ اس پیکر
نورانی کے فیوض و برکات سے اپنا وطن بے بہرہ ہو جائے۔ خدا نکرے کہ ایسا
روز سیاہ ہم دیکھین جسطرح قدیم بزرگون کا دستور تھا کہ پہلے اپنے معصوم بچون کی
بے لوث زبانونکو حروف قرآنی سے آشنا کر دیتے تھے اور اس خیال سے کہ اپنی
اولاد ثمرات حیات سے متمتع اور دارین کی تباہی سے امین رہے کلام ربانی کا مقدس
نقش انکے دلون پر بشکل تعویذ بٹھا دیتے تھے ہمکو بھی انکی پیروی کرنا چاہیئے۔ اگر

IMPERIAL LIBRARY
No. 2817
Date 28.8.34
I.O. SHELF LISTED
184. Re. 918

ورتل القرآن ترتیلا

رسالہ

مژدۂ التجوید ابنائے قراءة

جسمین قرآن مجید پڑھنے والون کیلئے تجوید کے چند ضروری قواعد مع اشعار خوش لہجہ صاف صاف اردو نظم مین بتلائے گئے ہین تا نو آموز بچے ابتدا مین از بر کرکے عربی لہجے مین باقاعدہ قرآن مجید پڑھنے کی عادت کرلین اور نونہال گلشن اسلام کی زبانین اس نظم سے تر و تازہ ہوکر کتاب اللہ کی تلاوت مین حلاوت پایا کرین اللھم آمین

اے امت آمی کے بنین و بنات　　لیتے رہو ہر دم برکات و حسنات

دیتے ہین جو عا حروف قرآن مجید　　سیدھی ہون تمھاری حرکات و سکنات

نونہال حدیقۂ خوبی تازہ میوۂ بستان محبوبی نور نگاہ برخوردار صالح بادشاہ طال عمرہ و بقاءہ خلف مکرم شاہ مولانا عبد السبحان صاحب زاد قدرہ و علاہ نبیسۂ جناب جلی القاب الحاج عبد العزیز بادشاہ سفیر روم او صلہ اللہ الی ما یروم کی تقریب بسم اللہ خوانی و آغاز قراءت قرآن مجید کے موقع پر حضرت عالم اکمل فاضل اجل جناب مولانا مولوی محمد عبد الباسط صاحب دام فیضہ ساکن معسکر بنگلور نے تصنیف فرمایا اور جناب مولانا مولوی ابو اسحق محمد عبد الحی صاحب مدظلہ نے

[illegible]

2817
24.8.89

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمدِ حق نعتِ رسول مجتبےٰ — طال عمرک زاد علمک طالبا

جان یہ منظومۂ تجوید ہے — جانفزا گلدستۂ امید ہے

دیکھنے سے جسکے دل ہو باغ باغ — یاد کرنیسے بنے روشن دماغ

امرِ خالق رتّلِ القرآن ہے — جان و دل اس حکم پر قربان ہے

اس رسالے مین جو دُر منظوم ہین — قاعدے ترتیل کے مرقوم ہین

ہون خدا کے فضل سے امیدوار — کام جو بندون کے دیتا ہے سنوار

جو کہ ہو اس مختصر سے مستفید — قراتِ قرآن کی پاوے کلید

حمد خدا تعالی کی تعریف۔ نعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف۔ مجتبےٰ برگزیدہ۔ تجوید ہر حرف کو اسکے مخرج سے نکالکر کم و بیش لطافت سے ادا کرنا۔ ورتّلِ القرآن ترتیلا ۞ اور کھول کھول کر پڑھ قرآن صاف۔ دُر موتی۔ منظوم پروئے گئے۔ مرقوم لکھے ہوئے۔ مختصر چھوٹا سا رسالہ۔ مستفید فائدہ لینے والا۔ قرات پڑھنا۔ کلید کنجی

مخارج الحروف

ہین تہجی کے حروف انتیس سب — جنسے ہے ترکیبِ کلماتِ عرب
انسے ہے ہر حرف کا مخرج جدا — ٹھیک اسکو چاہیے کرنا ادا
یعنے آوازین ہین انکی مختلف — حرفِ جوفی یا ہوائی ہے الف
حرفِ شفوی میم و واؤ و با و فا — حرفِ لہوی جیم و قاف و کاف و یا
حرفِ سنی تا و ثا و دال و ذال — نون و لام و طا و ظا ہین رکھ خیال
حرفِ اسلی را و زا و صاد و ضاد — سین و شین نوکِ زبان پر رکھ تو یاد
حرف حلقی حا و خا و عین و غین — ہا و ہمزہ یاد رکھ اے نورِ عین
پہلے ان حرفون کی آوازین صحیح — دے تمہین تعلیم استادِ فصیح
مشتبہ فی الصوت ہین پھر جو حروف — ہے ضروری فرق سے انکے وقوف

مخارج جمع مخرج کی ہے مخرج حرف نکلنے کی جگہ۔ تہجی ہجے کرنے کے حروف۔ ترکیب جوڑ مختلف جدا جدا۔ جوفی اندر سے نکلنے والا۔ ہوائی ہوا کے ساتھ نکلنے والا۔ شفوی لب سے نکلنے والا۔ لہوی تالو (تالو) سے نکلنے والے۔ سنی دانتون سے نکلنے والے۔ اسلی نوکِ زبان سے نکلنے والے۔ حلقی گلے سے نکلنے والے۔ تعلیم دینا سکہلانا۔ فصیح فصاحت والا۔ مشتبہ فی الصوت آواز مین ایک دوسرے کے جیسے۔ وقوف آگاہی۔

ہمزۂ و عین اور ثا و سین و صاد
خا و قاف اور ذال و زا اور ظا و ضاد

ہا و حا اور تا و طا اے دل نواز
چاہیے ان سب مین فرق و امتیاز

ہمزۂ مفتوحہ سے کر اتصال
حرف کی آواز مخرج سے نکال

جسطرح اَ تَ اَطْ وَ اَثْ اَسْ اَغْ وَ اَقْ
گر معلم سے درست انکا سبق

ہین حروفِ مد الف اور واو و یا
چاہیے آواز ان مین کھینچنا

ہین حروفِ غنہ ساکن میم و نون
جیسے نُوحِيهَا وَاَنتُم تَعلَمُون

الاعراب و التنوین

رفع و ضمہ پیش ہے کسرہ و جر
زیر ہے اور نصب و فتحہ ہے زبر

انکا حرکاتِ ثلثہ نام ہے
ہے سکون و وقف جزم اے نیک پے

اور تنوین نونِ ساکن ہے چھپا
آخرِ کلمہ جو رہتا ہے لگا

مفتوحہ زبر والا۔ اتصال گوندا ملانا۔ معلم استاد۔ مد کھینچنا۔ غنہ ناک کے اندر سے آواز نکالنا۔ رفع ضمہ پیش اور پیش والا حرف مرفوع مضموم۔ کسرہ جر زیر اور زیر والا حرف مکسور مجرور۔ نصب و فتحہ زبر اور زبر والا حرف منصوب مفتوح۔ سکون و وقف جزم اور جزم والا حرف ساکن موقوف۔ تنوین دو زبر دو زیر دو پیش اور تنوین والا حرف منون کہا جاتا ہے اور حرکات ثلثہ والا حرف متحرک۔

دو زبر دو زیر دو پیش اسم پر	ہے نشان تنوین کا اے خوش سیر
جس طرح نورٌ علیٰ نورٍ ھدًی	آگے چلکر سیکھیے طرز ادا

التفخیم والترقیق

پڑھیے لام اللہ کا تفخیم سے	اسکے آگے جبکہ فتح و ضم رہے
حرف پر اگلے اگر کسرہ رہے	چاہیے پڑھنا اسے ترقیق سے
جیسے نَصْرُ اللّٰہِ وَاللّٰہُ الْغَنِیُّ	فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ رَبِّیْ مُحْسِنِیْ
یونہی باتفخیم پڑھیے حرف را	جب ہوا سپر فتح و ضم جیسے یُرٰی
یا ہو را ساکن زبعد فتح ضم	جیسے مُرْسٰہَا وَ مُرْجَوًا حَرَم
را ہو بعد کسرہ یا خود منکسر	کیجیے ترقیق فَاضْرِبْ وَاصْطَبِرْ
پر مثال فِرْقَۃٍ مِرْصَادٌ مین (قرطاس)	چاہیے تفخیم سے را کو پڑھین
پر پڑھے جائینگے ہر جا قاف و خا	صاد و ضاد و عین و غین و طا و ظا

طرز ڈھنگ - تفخیم حرف کو پُر پڑھنا - ترقیق حرف کو باریک آواز سے پڑھنا - منکسر مکسور کسرے والا - مثال فرقۃ راے ساکن ماقبل مکسور کے بعد حروف استعلاء ہوں تو تفخیم کرنی چاہیے -

الادغام

ہو و یرملون میں واقع جب حروف یرملون — بعد تنوین لفظ مین یا بعد نون
پس ہان ادغام کرنا ہے ضرور — جسطرح مِن رَبِّنَا اَن لَّن یَّحُوْرَ
فَاِنَّا لِلّٰهِ مِنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ — رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا اَنْ یَّسْتَقِیْمَ
مَنْ وَّجَدْنَا اِنْ نَّشَأْ مِنْ مِّثْلِهٖ — فرق ادا کرنے مین ہے سمجھو یہی
ہو بغیر غنہ ر او لام ادا — یُّؤْمِنُ مین غنہ سے ادغام ادا

القلب

بعد ان نو نون کے ہو گر حرف با — میم ہووے جسطرح مِنْ بَعْدِهَا

الاظہار و الاخفاء

نونِ ساکن نونِ تنوین ہو اگر — حرفِ حلقی سے کسی کے پیشتر
کرتے ہیں قاری وہان اظہارِ نون — ورنہ اخفا جیسے عَنْهُ مَن تَكُوْنُ

ادغام ایک حرف کو دوسرے سے ملا کر پیچ دینا۔ قلب ایک حرف کو دوسرے سے بدلنا۔ اظہار نون کا غنہ ایسا قطع کرنا کہ اگلے حروف سے نہ ملے۔ اخفا نون کے غنے کو ذری سی کشش کے ساتھ اگلے حرف سے ملا دینا۔

اَنْتَ مَوْلٰنَا لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ	مِنْ خَطِيْئٰتِكُمْ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ

خلاصہ یہ کہ اگر تنوین یا نون ساکن کے بعد یرملون کے چھ حرفون مین سے کوئی حرف ہو تو ادغام کرنا چاہیئے ۔ با ہو تو میم سے قلب کرنا چاہیئے ۔ حروف حلق سے کوئی حرف ہو تو اظہار کرنا چاہیئے اور سوائے اِن تیرہ ۱۳ حرفون کے کوئی حرف ہو تو اخفا کرنا چاہیئے ۔

المد

حرف مد کے بعد ہو ہمزہ اگر
یا مشدّد ہو کوئی حرفِ دگر
پس بقدر چار الف کیجے کشش
امثلہ مین یاد کر لیجے روش
شَاۤءَ جِاۤیْءَ اَنْ تَبُوۤءَ ضَاۤلِّیْنَ
مَاۤ اٰتٰی فِیۤ اَمْرِنَا قَالُوۤا اٰمِیْنَ
مد بیک کلمہ ہے مدِّ متّصل
مد بدو کلمہ ہے مدِّ منفصل

الوقف والوصل

دائرے جو آیتون کے درمیان
دیکھتے ہو ہے فواصل کا نشان

مد کی علامت رسم الخط مین اِس ~ لکھی جاتی ہے ۔ پس یہان کھینچنا چاہیے ۔ امثلہ مثالین ۔ روش طور ۔ متصل ملا ہوا ۔ منفصل جدا ۔ وقف ٹھہرا دینا ۔ وصل ملا دینا ۔ دائرہ گول حلقہ ○ فواصل جمع فاصلہ کی دو آیتون کے درمیان علحدگی بتانے والے نشان ۔

وقف سے وان قطع حرکت کیجیے — لاسے جب وہ دائرہ خالی رہے
میم لازم طائے مطلق اور لا — جیم جائز اور صلے دیگر قلے
زا مجوز کا مرخص کا بھی صاد — سب رموز اوقاف کے ہین کیجیے یاد
وقف لازم پر ٹھہرنا ہے ضرور — ورنہ آجائیگا معنی مین فتور
آیت لا پر ٹھہرنا منع ہے — کہتے ہین وان وقف کرنا منع ہے
وقف مطلق مین ٹھہرنا چاہیے — صاد و زا مین وصل کرنا چاہیے
ہر دو رو ہین وقف جائز مین روا — کہگئے اسطرح فن کے پیشوا
ہے صلی الوصل اولے کا نشان — اور قلی الوقف اولی کا نشان
وقف مین تاہے مدور ہووے ہے — متحرک حرف کو ساکن پڑھے
اور الف بجائے نون تنوین کا — نصب مین اور ہو الف لکھا ہوا
جیسے احسانا و دین القیمۃ — قل ہو اللہ احد بالمرحمۃ

قطع حرکت حرکت کو کاٹ دینا۔ رموز اشارے۔ فتور غلطی کمی بیشی۔ اَلْوَصل اولی ملانا بہتر ہے۔ اَلْوَقف اولی ٹھہرنا بہتر ہے۔ مدور گول ۃ یعنے ۃ ہ ہوجاتی ہے اور حرف متحرک ساکن اور جو حرف منصوب منون ہو اسکے بعد الف لکھا گیا ہو تو الف پر وقف کیا جاتا ہے۔

المنازل الفرقانیه

تیس ہین قرآن کے پارے منتخب　　اور سورے ایکسو چودہ ہین سب
منزلین قرآن کی جملہ سات ہین　　اہلِ ایمان کے لئے درجات ہین
وہ منازل جو کیا کرتا ہے طے　　دین و دنیا کا سعادتمند ہے

ترغیب تلاوۃ

راحتِ جان عمر ہو تیری دراز　　تجھکو حق رکھے ہمیشہ سرفراز
سیکھ قرآنِ معظم شوق سے　　اور پڑھا کر اسکو دل کے ذوق سے
سیدِ عالم کا یہ ہے معجزہ　　کیون نہ اس سے جان و دل پاوے مزہ
قاریِ قرآن ہے بیشک ارجمند　　دو جہان مین بختیار و سربلند
قاری قرآن پہ حق کا پیار ہے　　رات دن توفیق اسکی یار ہے
قاریِ قرآن ہے جگ مین خوش نصیب　　جس سے خوش ہین حقتعالے کے حبیب

منتخب چنا ہوا ۔ سعادتمند نیک بخت ۔ تلاوت قرآن شریف پڑھنا ۔ معظم بزرگ ۔ ذوق مزہ ۔ قاری پڑھنے والا ۔ ارجمند عزت دار ۔ بختیار نصیبہ ور ۔ توفیق اللہ تعالے کی مدد ۔

قاریِ قرآن ہمایون بخت ہے
رحلِ قرآنی بہشتی تخت ہے

روز و شب اس سیر سے محفوظ رہ
گردشِ ایام سے محفوظ رہ

ہے وہ قرآنِ معظم بیگمان
اس جہان مین مایۂ امن و امان

اُمتِ احمدؐ کی ہر شام و پگاہ
آفت و رنج و بلا سے ہے پناہ

اور روزِ حشر قرآنِ رفیع
اپنے قاری کے لیے ہوگا شفیع

سر پہ اسکی رکھے نورانی کلاہ
جسکے آگے منھ چھپاوین مہر و ماہ

فرضِ اسلامی ہے قرآن جاننا
سیکھنا سننا سمجھنا ماننا

اے رشید اس سے تو حاصل کر مذاق
سیکھ کر اسکو نرکھ بالاے طاق

باحضورِ قلب و تعظیم و ادب
لے تلاوت سے حلاوت روز و شب

فی کیفیۃ النزول و تبلیغ الرسولؐ

نعمتِ قرآن ہے نعمت بیمثال
دولتِ قرآن ہے دولت لازوال

محفوظ رہنا حصہ لینا گردش ایام بلیات - محفوظ بچا ہوا - مایہ پونجی - پگاہ صبح - رفیع بلند - شفیع سفارش کرنیوالا نورانی کلاہ چمکتی ٹوپی موتیون کی - مہر سورج - ماہ چاند - مذاق ذائقہ اور رابطہ - بالاے طاق محراب مین دھرا ہوا - حلاوت شیرینی - نزول آترنا - تبلیغ پہنچانا - لازوال ہمیشہ کی -

کیا تو جانے کیا ہے قرآنِ مجید نور کا دریا ہے قرآنِ مجید
کیوں نہو پیغام ہے اللہ کا اور کلامِ پاک شاہنشاہ کا
آسمانی ہے کتاب مستطاب جسمیں پیغمبر سے ہے حق کا خطاب
بھیجتا تھا جسکو رب العالمین تھے اُترتے لیکے جبریلِ امین
اور پیغمبر ہمارے پیشوا خواجۂ عالم محمد مصطفےٰ
ہادیِ جن و بشر حق کے خلیل دل سے سنتے تھے کلامِ جبرئیل
پھر رسول اللہ کا قلبِ منیر سنکے ہو جاتا تھا اسکا عکس گیر
یاد ہو جاتی تھیں اُسکی آیتیں نقش بنجاتی تھیں اُسکی سورتیں
جب نبوت کے ہوئے تیئیس سال ہو گیا اس گنج کو حاصل کمال
زمرۂ اصحاب ختم المرسلین برگزیدہ ہمنشینانِ امین

مستطاب پاکیزہ۔ رب العالمین سارے جہان کا مالک۔ جبریل یا جبرئیل امین ایک بزرگ فرشتے جو پیغمبروں کے پاس خدائے تعالےٰ کا پیغام لایا کرتے تھے۔ ہادی راہ بتلانے والے۔ خلیل دوست۔ قلب منیر روشن دل۔ عکس گیر پرتو لینے والا۔ نبوت پیغمبری۔ گنج خزانہ یعنے قرآن مجید۔ زمرہ جماعت۔ اصحاب صحابہ کی جمع بمعنی صحابی جو ایماندار لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمنشینی سے مشرف پائے ہوئے تھے۔

طلعتِ قرآن کے سب عشاق تھے — اُس لقائے پاک کے مشتاق تھے
عشق مین اسکے تھے ایسے گرمجوش — کرچکے تھے محو چشم و گوش وہوش
پڑھ سناتے تھے اُنھین خیر البشر — روز ہو یا شب حضر ہو یا سفر
اِسکو سکھلاتے تھے سالار انام — آپ پر حق سے تحیّت اور سلام
اُس رسولِ پاک سے جب کچھ سنا — اُنکا ذوق و شوق پھر کیا پوچھنا
سعی اسکے حفظ مین کرتے رہے — سینے اپنے نور سے بھرتے رہے
لکھکے بعضون نے بنایا حرزِ جان — تا ہو روشن دیدۂ اہلِ جہان
اک صحابہ کا گروہِ ارجمند — علم و حکمت مین سرآمد سربلند
خاصگانِ حضرتِ ختم الرسل — اُنکو قرآنِ مجید ازبر تھا کُل
چاریار اور کئی صحابہ آپکے — اُس کتابِ پاک کے حفاظ تھے

طلعت مکھڑا۔ حضر ٹھکانا۔ سعی کوشش۔ حفظ یاد کرنا ازبر کرنا۔ سرآمد سردار
چاریار اور بیسیون صحابہ آنحضرت کے پورے قرآن مجید کے حافظ تھے
جیسے اُبی بن کعبؓ۔ زید بن ثابتؓ۔ عبداللہ بن مسعودؓ۔ ابو دردا۔ؓ ابو موسیٰ اشعریؓ
سالمؓ۔ معاذ بن جبلؓ وغیرہم۔ رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین۔

جب ہوئی دنیا سے حضرت کی وفات
عہد مین صدیقؓ کے ٹھہری یہ بات

کہ وہ جملہ سورتین ہون مجتمع
پچھلی امت تا ہو اِس سے متنفع

پھر ہوا مجموع بین الدفتین
وہ کلامِ پاک ربّ المشرقین

اِک صحیفہ مستطابہ ہوگیا
جسپہ اجماعِ صحابہؓ ہوگیا

اسکا مصحف نام رکھتے تھے عمرؓ
نام پر جسکے فدا شمس و قمر

لیکے اُس مصحف کو ذوالنورینؓ نے
چند نسخے منضبط لکھوا دیے

اور جو تھین اسلام کی آبادیان
نسخہ پہنچایا گیا اک اک وہان

متفق تھے رائے مین حضرت علیؓ
آپکو تھی اسطرف رغبت دلی

کرتے تھے تائید انکی مرتضےٰ
فَاجْزِہِمْ یَا رَبَّنَا خَیْرَ الْجَزَا

حق سے رضوان اور تحیت اور سلام
ہووے ان امجاد پر ہر صبح و شام

عہد زمانہ۔ حضرت ابوبکر صدیق خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ۔ مجتمع یکجا اکٹھے۔ متنفع نفع لینے والے۔ بین الدفتین دو طرف یکے درمیان۔ مستطابہ پاک۔ اجماع اتفاق۔ حضرت عمر فاروق خلیفۂ دوم رضی اللہ عنہ۔ شمس و قمر سورج اور چاند۔ حضرت عثمان ذوالنورین خلیفۂ سوم رضی اللہ عنہ۔ منضبط وجوہ قرأت کو ضبط کرکے بعضون نے کہا ہے کہ پانچ نسخے لکھوائے اور بعضون نے کہا ہے کہ سات نسخے لکھوا کر ایک مدینۂ طیبہ مین رکھا اور چھ نسخے مکۂ معظمہ و شام و یمن و بحرین و بصرہ و کوفہ کی طرف روانہ کردیے تا اختلافات کی کثرت اور لغات کا دخل اسمین راہ نہ پاوے۔ حضرت علی مرتضےٰ خلیفۂ چہارم رضی اللہ عنہ۔ امجاد بزرگان۔

چونکہ تھا فضلِ الٰہی رہنمون — علم کا مرکز بنا خیر القرون
سات ائمہ تھا ہمین قرأت کے ہوئے — پیشوا حضرت کی اُمت کے ہوئے
انکے اسماے گرامی ہین شہیر — ابن عامرؒ نافعؒ و ابن کثیرؒ
حمزہؒ و عاصمؒ کسائیؒ بو عمروؒ — طاب مثواھم و طاب المستقرؒ
ہین روایت کرتے قرآن مجید — اُنسے جملہ اُنکے تلمیذ رشید
ہر صدی مین لاکھون حفاظِ کرام — کرتے تھے خدمت کا اسکی اہتمام
اس سے جون فرما گئے اپنے نبیؐ — حرف اِک بدلا نہ بدلیگا کبھی
اسکا ہے اعجاز عالم مین علم — نامور اس سے جہان مین ہے قلم
مشرق و مغرب مین مثلِ آفتاب — روشنی پہنچا رہی ہے وہ کتاب
فی الحقیقت حشر تک پروردگار — آپ ہے اِس گنج کا گنجینہ دار
شاد باشی شاد باشی اے عزیز — قدر کر کیا تیرے ہاتھ آئی ہے چیز

خیر القرون صحابہ اور اُنکے دیکھے ہوئے تابعین اور اُنکے دیکھے ہوئے تبع تابعین۔ اسما جمع اسم کی۔ گرامی بزرگ۔ شہیر مشہور۔ ابن عامر شام۔ نافع مدینہ منورہ۔ ابن کثیر مکہ معظمہ حمزہ کوفہ۔ عاصم کوفہ۔ کسائی کوفہ۔ ابوعمرو علا بصرہ مقام رکھتے تھے۔ تلمیذ شاگرد جنکے نام قرأت کی کتابو مین مشہور ہین۔ گنجینہ دار محافظ نگہبان اس خزانہ کا آپ رب العلمین ہے جسطرح فرمایا ہے۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔

نورِ ایمان سے دل آئینہ بنا | سینہ اس دولت کا گنجینہ بنا
با ادب اور با طہارت با وضو | سامنے لا یہ کتاب پاک تو
آنکھ سے اپنی لگا اور اسکو چوم | یہ چمن زار جنان ہے اسمین گھوم
پڑھ اسے اور تابعِ فرمان رہ | خوانِ نعمت کا سدا مہمان رہ
جان رکھ آخر یہی علم و عمل | کام آویگا ترے آج اور کل
ختم قرآن جب کیا اسے نیکخو | ہاتھ اُٹھا بہرِ خدا اسوقت تو
اے خداوندِ زمین و آسمان | ہم ہین تیرے کمترین بندگان
فضل تیرا ہے ہمارا چارہ ساز | ہمکو اپنے فضل و رحمت سے نواز
زندگانی با نشاط و عافیت | مانگتے ہین اور حُسنِ عاقبت
ہاتھ پھیلا کر یہہ کہتے ہین سدا | ایخدا ہم تیرے در کے ہین گدا
اے ہمارے بادشاہِ ذوالجلال | اُمّتِ احمدؐ کو پستی سے سنبھال
راستبازی اور عالی ہمتی | لے رسول اللہ کا ہر اُمّتی
دے مسلمانونکو صحت اور فراغ | رکھ سدا اسلام کا روشن چراغ

صالحون کا کرمین خلف الرشید — دین اور دنیا مین کر ہمکو سعید

یارب اپنے دین کا غمخوار کر — دو جہان مین ہمکو برخوردار کر

لکھ قلم آمین رب العٰلمین

ہو اجابت سے دعا تیری قرین

صَلِّ یَا رَبِّی عَلٰی خَیْرِ الْاَنَامِ — سَیِّدِ الْاَمْجَادِ مَحْمُوْدِ الْکِرَامِ

وَالَّذِیْنَ اسْتَمْسَکُوْا بِذُیُوْلِہٖ

مِنْ صَحَابَتِہٖ وَفَرْعِ اُصُوْلِہٖ

تمت

الحمد للہ والمنہ کہ درین آوان برکت اقتران یہ کتاب لاجواب مسمے بہ مِرآة التجوید ملقب آئینۂ قرأة تصنیف لطیف عالم اکمل فاضل اجل جناب مولانا مولوی محمد عبد الباسط صاحب دام فیضہ ساکن معسکر بنگلور مطبع کلیمی واقع نمبر ۲۲/۲ کیلا بگان نیو روڈ (انجمن کٹرا) کلکتہ مین بماہ اگست سنہ ١٩١٦ء کو زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوا

MPERIAL

(تتمہ) ہم اپنی اولاد کو خوش نصیب دیکھنا چاہین تو ضرور ہے کہ بارگاہ الٰہی سے
امیدوار ہو کر پہلے چند سال انکو کسی بابرکت قاریِ قرآن آتالیق کیخدمت
بٹھلایا جائے تا اُسکے فیض تعلیم و برکت صحبت سے بفصاحت قرأت قرآن مجید
سیکھ جائین بیشتر دیکھا گیا کہ صغر سنی مین جسنے قرآن پڑھنا سیکھا تھا یا اسکی
پوری ادا نہ سیکھی تھی آگے چلکر اسکی تکمیل کی کم تر مہلت پائی پس حسب دستور
اسلاف علیہم الرحمہ اسکا انتظام سب سے اہم اور مقدم ہے تا محرومی اور شقاوت
نصیب حال نہو گو اس کسیف و ناکارہ کا منھ نہین کہ خدمت قوم کا نام لے اور کچھ لکھے
مگر جب ابتدائی مکتبونکی تعلیم کا یہ حال دیکھا کہ برسون مین لڑکے قرآن مجید درست اور صاف
نہین پڑھ سکتے تو اپنی بساط اور زمانے کی اقتضا کے موافق لڑکونکی تسہیل کی غرض سے
ابجد عربی لکھی (جسکو میرے مکرم دوست شیخ محی الدین صاحب تاجر نے
دو دفعہ چھپوالیا ہے) اور یہ ثابت ہوا ہے کہ اسکے پڑھا دینے کے بعد بحولہ تعالیٰ
چھ مہینے کے اندر اندر بچے قرآن مجید بسہولت صاف اور درست سنا دیتے ہین
پھر یہ رسالہ جسمین چند قرأت کے ضروری الحفظ قاعدے منظوم ہین تحریر کیا گیا
اب اہل نظر سے عفو و اصلاح و دعاے فوز و فلاح کا امیدوار ہون۔

مؤلف

محمد عبدالباسط ساکن عسکر بنگلور۔

کالا مرہم

چھوٹے بڑے سخت سے سخت زخم مثل سرطان وناسور وکالادانہ اور دوسرے پھوڑے پھنسی وغیرہ کے اچھا کرنے مین بےمثل حکیمون ڈاکٹرون اور جراحون کا پسندیدہ۔ اِس مرہم کے استعمال مین زخم کے باندھنے کی ضرورت نہین۔ زخم کو برگ نیب کے جوشاندہ سے دھوکر پھایہ لگا دینا اور جب تک ضرورت باقی رہے روزمرّہ اِس عمل کو جدید کردینا کافی ہے پچاس برس سے ہمارے تجربہ مین ہے اور ہزارون مریض اِس مرہم کے استعمال سے شفایاب ہوچکے ہین لہذا ہم بنظر ہمدردی مطلع کرتے ہین کہ وقت ضرورت اسکا امتحان اور تجربہ کرین بفضل خدا بہت سی تکلیف اور تکلف سے سبکدوش ہوجائینگے اور ہماری سچی ہمدردی کی داد دینگے۔ وزن ایک تولہ قیمت فی ڈبیہ ۲ ؎

ملنے کا پتہ
(۱) منشی محمد ماجد علی منیجر کلیمی پریس ۲۲ کیلا بگان کلکتہ
(۲) مولوی ابو اسحاق محمد عبد الحق صاحب بساطی محلہ پیلی بھیت

DBA000002817URD